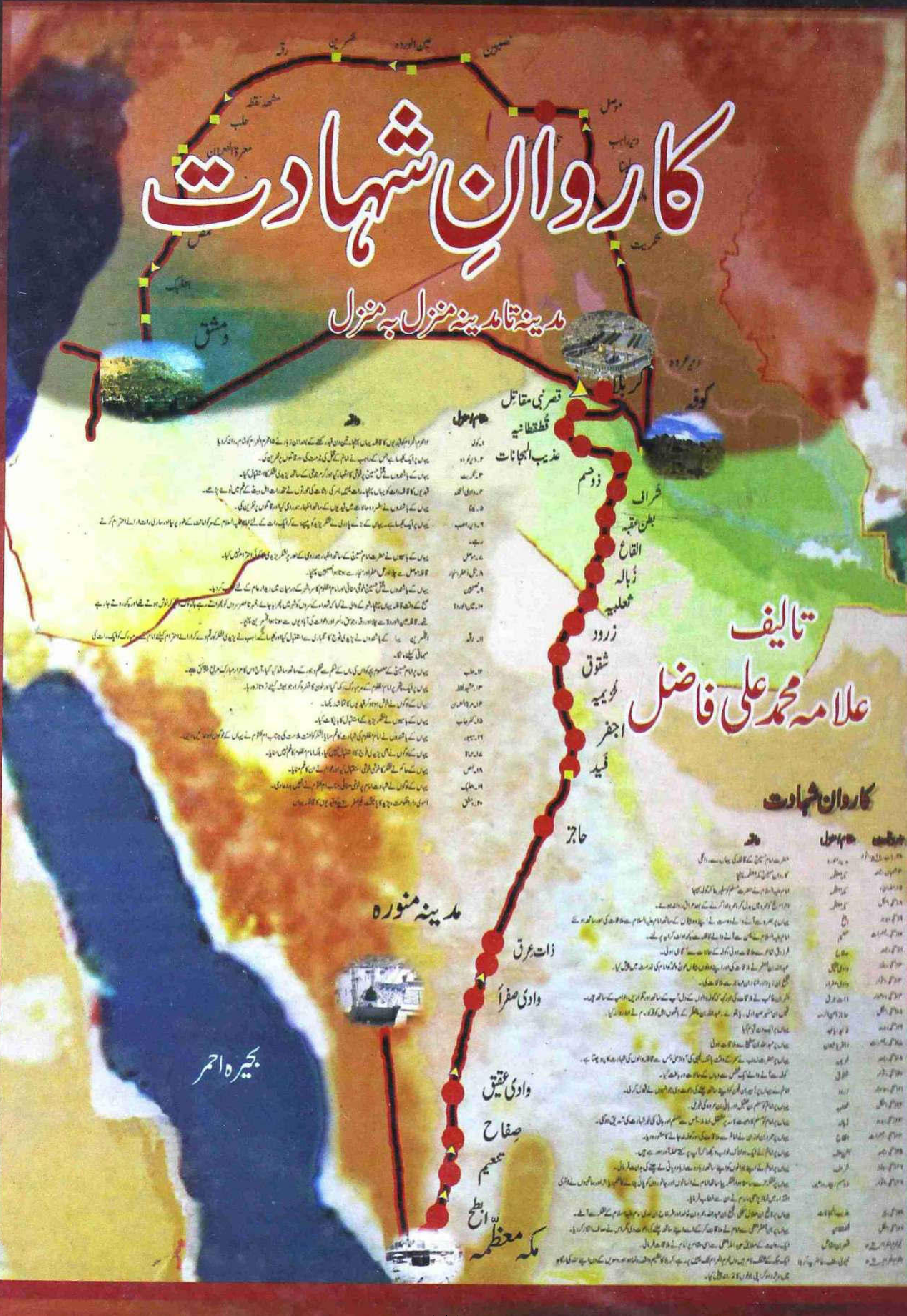
کاروانِ شہادت

مدینہ تا مدینہ منزل بہ منزل

تالیف
علامہ محمد علی فاضل



قال سیّد الشّھدآء ابوعبد الله الحسین علیه السلام :

............اِنَّمَا خَرَجْتُ لِطَلَبِ الْاِصْلَاحِ فِی اُمَّةِ جَدِّی ....

کاروانِ شہادت

مدینه تا مدینه، منزل به منزل

HadiTV

تالیف

حجۃ الاسلام والمسلمین علامہ محمد علی فاضل مدظلہ العالی

ناشر:

مکتبۃ الہادی

جامعۃ الکوثر ـ اسلام آباد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تعارف کتاب

نامِ کتاب: کاروانِ شہادت، مدینہ تا مدینہ، منزل بہ منزل

تالیف: حجۃ الاسلام والمسلمین علامہ محمد علی فاضل

پیشکش: ہادی ٹی وی اسلام آباد مرکز

ناشر: مکتبۃ الہادی _ جامعۃ الکوثر اسلام آباد

تعاون: جامعہ امام جعفر صادق علیہ السلام (رجسٹرڈ)

راجن پور، پنجاب پاکستان

فنی تعاون: مہدی فاضل

ملنے کا پتہ: مکتبۃ الہادی۔ جامعۃ الکوثر سیکٹر H-8/2

اسلام آباد فون: 0333-6446072

اشاعت دوم: 2010ء

ہدیہ: -/350 روپے

امام علیہ السلام نے اس کے امان نامہ کو بھی تسلیم نہیں کیا تو اپنے اسی بھائی یعنی ''یحیٰ بن سعید'' کو ایک مسلح پارٹی کے ساتھ روانہ کیا کہ جس طرح بھی ہو سکے امام حسین علیہ السلام کو مجبور کر کے مکہ واپس لایا جائے، لیکن جب مسلح افراد قافلہ کے نزدیک پہنچے تو خود ان کے اپنے درمیان اختلاف پیدا ہو گیا اور تازیانوں کے ساتھ ایک دوسرے پر حملہ آور ہو گئے، اسی طرح سے وہ امامؑ کو روکنے میں ناکام ہو کر مکہ واپس آ گئے۔

۵۔ وادی صفراء
(اتوار، ۱۳/ذی الحجہ سنہ ۶۰ ھ)

(معجم البلدان بلاذری جلد ۳ ص ۴۱۲ میں ہے کہ)

وادی صفراء، مدینہ کے نزدیک ایک وادی ہے جس میں کافی مقدار میں کھجوروں کے درخت ہیں اور کاشتکاری ہوتی ہے، یہ وادی ان حجاج کے راستے میں ہے جو مکہ کو جاتے ہیں اور حضور رسالتمآبؐ بھی اس وادی سے کئی مرتبہ گزر چکے ہیں، یہاں سے ''بدر'' کا ایک مرحلہ کا راستہ ہے، اس کے اطراف میں چھوٹی چھوٹی پہاڑیاں ہیں۔

چنانچہ امامؑ کا یہ الٰہی کاروان ۱۳/ذی الحجہ بروز اتوار کو یہاں پہنچا، ''حدائق الوردیہ'' کے مطابق ''وادی صفراء'' کا پانی ''ینبع'' کی طرف بہتا ہے اور یہ قبائل جہنیہ، انصار، بنی فہر اور بنی نہد کے درمیان مشترک ہے۔

ابصار العینین ص ۱۱۵، میں ہے کہ، مُجَمِّع بن زیاد اور عَبّاد بن مہاجر اطراف مدینہ میں رہنے والے قبائل جہنیہ کے گھروں میں تھے، جب امامؑ مکہ سے سفر کر کے یہاں پہنچے تو دونوں بزرگوار آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آخری وقت تک آپ کے ساتھ رہے حتیٰ کہ آپ کے قدموں میں شرف شہادت حاصل کیا۔

۶۔ ذاتِ عرق
(پیر ۱۴/ذی الحجہ سنہ ۶۰ ھ)

(مراصد الاطلاع جلد ۲ ص ۹۳۲ میں ہے کہ) '' ذاتِ عِرْق '' عین کی زیر اور را کے سکون کے ساتھ، نجد اور تہامہ کے درمیان ایک جگہ کا نام ہے، جیسا کہ ''وادی عقیق'' کے ذیل میں بتایا جا چکا ہے کہ یہ جگہ اہلِ عراق کے عازمین کا